48953-کیا اسبال کی نہی میں عورتیں بھی شامل ہیں ؟

سوال

میں نے ٹخنوں سے نیچے لباس لٹکانے والی حدیث پڑھی ہے، تو کیا یہ عورتوں پر بھی لاگو ہوتی ہے، یا کہ صرف مردوں کے لیے ہی ہے ؟

پسندیدہ جواب

ٹخنوں سے سے نیچے کپڑا لٹکانے میں جو
وعید مردوں کے لیے آئی ہے وہ عورتوں پر لاگو نہیں ہوتی؛ کیونکہ عورتوں کو اپنے پاؤں
چھپانے کا حکم ہے، اوران کے لیے ٹخنوں سے نیچے ایک ہاتھ کپڑا لٹکانا مباح کیا گیا
ہے.

ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان
کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جس نے بھی تکبر کرتے ہوئے اپنا
کپڑا لٹکایا اللہ تعالی روز قیامت اس کی طرف دیکھے گا بھی نہیں "

توام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا عرض
کرنے لگیں : تو پھر عورتیں اپنے لٹکائے گئے کپڑے کا کیا کریں ؟

چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا :

"وہ ایک بالشت ٹخنوں سے نیچے لٹکا
کر رکھیں "

ام سلمہ نے عرض کیا :

پھرت وان کے پاؤں ننگا ہوا کرینگے .

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا :

"تو وہ اسے ایک ہاتھ (گز) لٹکا
لیا کریں اس سے زائد نہیں"

سنن ترمذی حدیث نمبر (1731) سنن
نسائی حدیث نمبر (5336) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار
دیا ہے.

اور اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان
ہے :

**﴿اور وہ اپنے پاؤں زور زور سے زمین
پر مار کر نہ چلیں، تاکہ وہ اپنی مخفی زینت کا اظہار کر سکیں﴾.**

ابن حزم رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"یہ اس کی نص ہے کہ ٹانگیں اور پاؤں
ان میں شامل ہے جنہیں چھپا کر رکھا جاتا ہے، اس لیے انہیں ظاہر کرنا حلال نہیں"

دیکھیں : المحلی ابن حزم (216/3).

قاضی عیاض رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"علماء کرام کا اتفاق ہے کہ یہ
مردوں کے لیے ممنوع ہے، عورتوں کے لیے نہیں"

دیکھیں : طرح التثریب (173/8).

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

اور علماء کرام کا اتفاق ہے کہ
عورتوں کے لیے ٹخنوں سے نیچا کپڑا رکھنا جائز ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے
صحیح حدیث میں عورتوں کے لیے اپنا کپڑا ٹخنوں سے ایک گز نیچے رکھنے کی اجازت ہے.

دیکھیں : شرح صحیح مسلم (62/14).

اور شیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ
کہتے ہیں :

" مقصود یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے ہر خیر اور بھلائی کو بیان کیا، اور ہر قسم کی خیر و بھلائی کی طرف
دعوت دی، اور شر و برائی سے بچنے کا حکم دیا.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا
فرمان ہے :

" جو تہہ بند ٹخنوں سے نیچے ہے وہ آگ
میں ہے "

اسے امام بخاری نے اپنی صحیح بخاری
میں روایت کیا ہے.

اس لیے سلوار، پائجامہ، اور قمیص،
اور جبہ وغیرہ یہ سب ٹخنوں سے اوپر رکھنا واجب ہے، اور ٹخنوں سے نیچے نہیں ہونا
چاہیے، مردوں کے ٹخنوں کے نیچے جو بھی ہو اس میں سخت وعید آئی ہے، لیکن عورتوں کے
لیے اپنے کپڑے کو ٹخنوں سے نیچے لٹکانا جائز ہے تاکہ ان کے پاؤں ننگے نہ ہوں؛
کیونکہ پاؤں بھی ستر اور پردہ میں شامل ہیں، اس لیے مرد کے لیے ٹخنوں سے نیچے کپڑا
لٹکانے یا کسی اور میں عورتوں کے ساتھ مشابہت کرنی جائز نہیں "

دیکھیں : مجموع فتاوی الشیخ ابن باز (
28/5).

اور شیخ رحمہ اللہ کا یہ بھی کہنا
ہے :

" اس کے متعلق احادیث بہت ہیں، جو
مطلقا ٹخنوں سے نیچے کپڑا رکھنے کی ممانعت پر دلالت کرتی ہیں، چاہے کپڑا لٹکانے
والا شخص یہ گمان بھی کرے کہ وہ ایسا تکبر کی بنا پر نہیں کر رہا؛ کیونکہ یہ تکبر
کی جانب لے جانے والا وسیلہ ہے.

اوراس لیے بھی کہ اسمیں فضول خرچی و
اسراف اورلباس کونجاست وگندگی میں رکھنے کے مترادف ہے، لیکن اگراس سے تکبر کا
ارادہ ہوتوپھر معاملہ اور بھی سخت ہے، اسکا گناہ اور بھی شدید ہوگا.

کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم
کا فرمان ہے :

"جس نے بھی تکبر کی بنا پر ٹخنوں سے
نیچے کپڑا لٹکایا اللہ تعالی اس کی طرف قیامت کے روز دیکھے گا بھی نہیں"

اوراس میں حد ٹخنے ہیں؛اس لیے
مذکورہ بالا احادیث کی بنا پر مسلمان مرد کے لیے ٹخنوں سے نیچے کپڑا رکھنا جائز
نہیں ہے.

لیکن عورت کے لیے مشروع ہے کہ اسکے
کپڑے اس کے پاؤں کو ڈھانپ رہے ہوں"

دیکھیں : مجموع فتاوی الشیخ ابن باز(
.(380/5

واللہ اعلم.